زینو خالہ کی بیٹی

Author: Madhuri Purandare
Illustrator: Madhuri Purandare
Translator: Reyazuddin

"عینی...... ی ی ی...... اُٹھو، اُٹھو! ہر وقت سوتی رہتی ہو!!"
عینی کی امّی نے آواز دی۔

"اوں اوں اوں...... ابھی سونے دیجیے" عینی بڑبڑائی۔

"ٹھیک ہے، تو پھر میں اکیلے ہی چلی جاتی ہوں زینو خالہ کے بٹیا کو دیکھنے" امّی بولیں۔
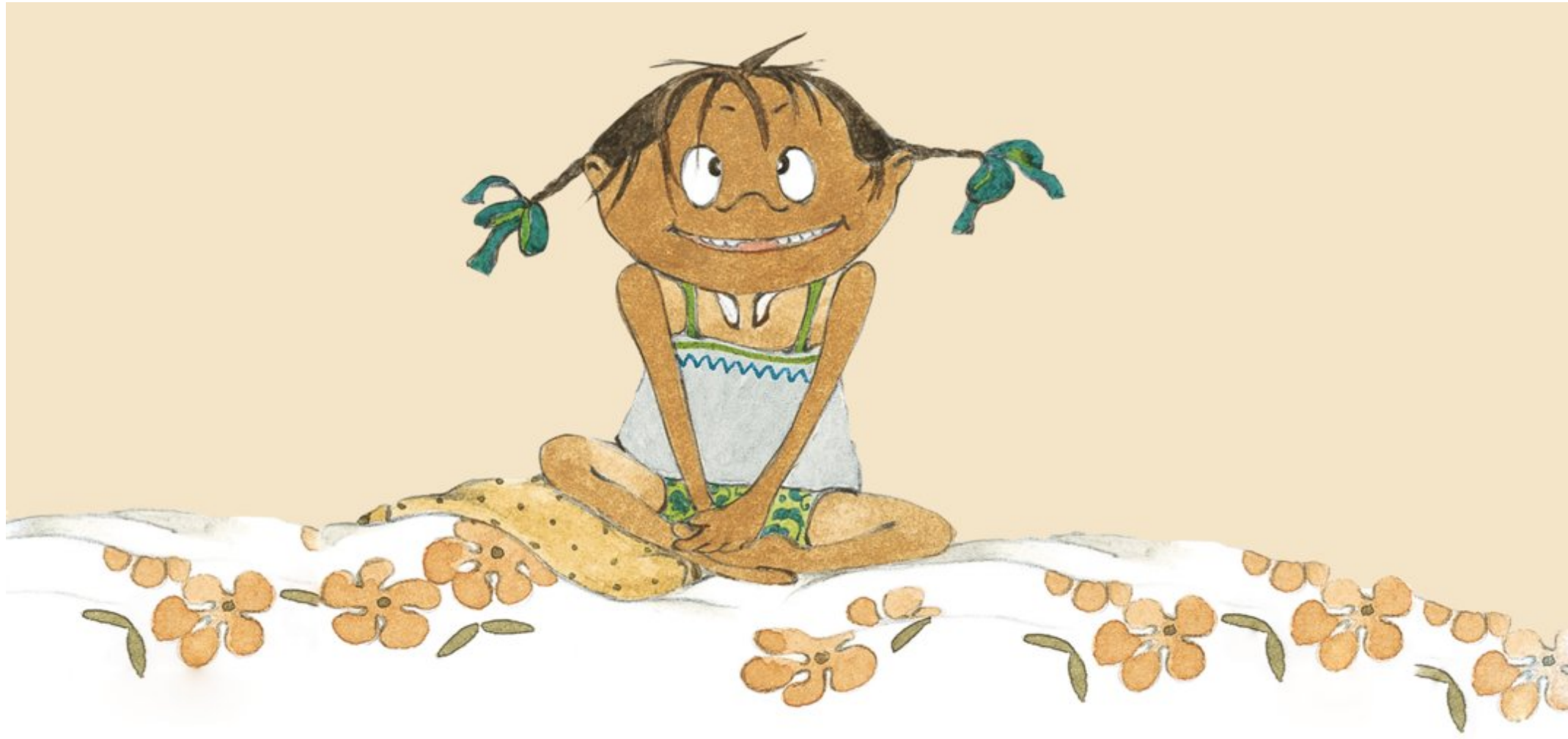
بس پھر کیا تھا، عینی جھٹ سے اُٹھ کر بیٹھ گئی۔
"بٹیا؟ کیا وہ ننھی سی...... چھوٹی سی...... گڑیا جیسی ہے؟!
رُکیے، میں بھی چلوں گی!"

عینی چٹکی میں تیار ہوگئی، دودھ بھی غٹاغٹ پی گئی۔ اور تو اور امّی نے جب اس کے بال کاڑھے تو وہ بالکل نہیں روئی۔

خالہ کے گھر میں داخل ہوتے ہی عینی چلائی، "گڑیا کہاں ہے، خالہ؟"
"اش ش ش ......" ہونٹوں پر انگلی رکھ کر زینو خالہ بولیں،
"آہستہ ...... گڑیا سو رہی ہے۔"
"سو رہی ہے...... بڑی بیکار ہے!" عینی اُداس ہو گئی۔

عینی کو اپنی طرف کھینچ کر امی بولیں،

"عینی گڑیا ابھی بہت چھوٹی ہے۔ تمہیں اسے تنگ نہیں کرنا چاہیئے۔ تم اس کی آپا ہونا؟"

'آپا!' یہ سن کر عینی کو بہت اچھا لگا۔ "لیکن گڑیا سوتی کیوں ہے؟"

تبھی اس کے کانوں میں ایک مدھم سی "اوں...... ایں......" کی آواز سنائی دی۔ "لو، جاگ گئی" یہ بولتے ہوئے خالہ نے گڑیا کو امّی کی گود میں رکھ دیا۔

"مجھے دیجئے۔ میں اسے اپنی گود میں لوں گی" عینی بولی۔ "عینی! تم ابھی بہت چھوٹی ہو۔ گڑیا کو سنبھال نہیں پاؤگی" امّی بولیں۔ "لیکن میں تو اس کی آپا ہوں!" عینی نے مچلتے ہوئے کہا۔

"لیکن امّی کی گود میں گڑیا کیوں؟ میں بھی امّی کی گود میں بیٹھنا چاہتی ہوں" من ہی من میں عینی نے سوچا۔
امّی بولیں، "عینی دور رہو! گڑیا کو تنگ مت کرو، دیکھو کتنی چھوٹی ہے گڑیا۔"

اور گڑیا تھی کی "او آں او آں ......" کر کے آسمان سر پر اٹھائے جارہی تھی۔ "ارے" خالہ بولیں، "لگتا ہے اس نے اپنی چڈی گندی کرلی ہے۔"

انہوں نے گڑیا کو صاف ستھرا کیا اور اس کی چڈی بدل دی۔ اب گڑیا ہی ہی کر کے ہنسنے لگی۔

عینی کو بڑا غصہ آیا۔ بھوندو! چڈی میں کبھی چھی چھی کرتے ہیں کیا؟ امّی اور خالہ کو دیکھو تو کیا ہوگیا ہے انہیں؟
چھی ...... چھ...... ی ...... انہوں نے اسے ڈانٹا بھی نہیں۔

میں کبھی غلطی سے اپنی چڈی میں سو سو کردوں تو امّی مجھے غصّے سے دیکھنے لگتی ہیں۔ لیکن ڈانٹنا تو درکنار، وہ گڑیا کو اور پیار کیے جارہی ہیں۔ گھر لوٹنے دو۔ ابّو کو بتاؤں گی کہ امّی کتنی خراب ہیں۔

"چلیے امّی گھر چلتے ہیں۔" عینی نے پاؤں پٹکتے ہوئے کہا۔ "کیوں عینی، گڑیا اچھی نہیں لگی تمہیں؟" خالہ نے پوچھا۔ "چھی!" عینی بولی، بھوندو لڑکی چڈی میں چھی چھی کرتی ہے۔ بات بھی نہیں کرتی، کھیلتی بھی نہیں۔ مجھے آپ کی گڑیا اچھی نہیں لگی۔ آپ اپنے لیے ایسی بدّھو گڑیا کیوں لے کر آئیں۔"

واپس گھر جاتے ہوئے راستے میں عینی نے امّی سے پوچھا، "امّی میں اتنی چھوٹی سی گڑیا کب بنوں گی؟"

"تم پھر سے چھوٹی گڑیا نہیں بنوگی" امّی نے جواب دیا۔
"اب تو بس تم بڑی ...... اور...... بڑی ہو جاؤگی۔"

"میں بڑی نہیں ہونا چاہتی۔ میں چھوٹی بننا چاہتی ہوں اور آپ کی گود میں سونا چاہتی ہوں۔ میں دودھ بھی چمچے سے پینا چاہتی ہوں اور پھر ابّو کے کندھے پر بیٹھ کر باہر گھومنے جانا چاہتی ہوں ...... اور...... اور......" راستے بھر عینی یونہی بڑبڑ کرتی رہی۔

اگلے دن امّی بولیں، "عینی! کیا تمہارے چھوٹے کپڑے، کھلونے اور تمہارا یہ پالنا زینو خالہ کی گڑیا کو دے دوں؟"

"نہیں!" عینی چیخ پڑی۔ "یہ گیند میری ہے اور وہ پالنا بھی میرا ہے۔" "ٹھیک ہے، تو پھر یہ چھوٹے کپڑے دے دوں؟ بہت چھوٹے ہوگئے ہیں" امّی نے پوچھا۔ "نہیں!" عینی پھر سے چلاّئی۔ "میں انہیں ابھی ...... ابھی پہنوں گی۔"

امّی نے ایک چھوٹا فراک عینی کو پہنا دیا اور پھر ایک چھوٹی ٹوپی اس کے سر پر رکھ دی۔

عینی پورے گھر میں گھٹنوں کے بل رینگتی رہی۔
سر پر اپنی گیند رکھ کر زور زور سے چلّاتی رہی "دہی لے لو! تازہ دہی۔"
جھنجھنا بجا بجا کر شور مچاتی رہی۔

عینی اپنے پالنا میں بیٹھ گئی اور لیٹے لیٹے اپنا انگوٹھا چوسنا چاہتی تھی۔ لیکن یہ کیا! پالنا میں تو وہ سمائی ہی نہیں۔ ایک طرف اس کے پاؤں باہر لٹک رہے تھے تو دوسری طرف وہ اپنی باہیں سیدھی نہیں کرپا رہی تھی۔ اس کا چھوٹا اور تنگ سا فراک بھی اب اسے چبھنے لگا۔
عینی پریشان ہوگئی۔ اسے بالکل بھی مزہ نہیں آرہا تھا۔

عینی اپنی امّی سے بولی، "امّی! کیوں نہ ہم یہ فراک، ٹوپی، جھولا اور سب کچھ زینو خالہ کی بیٹی کو دے دیں؟"

"سب کچھ؟ پھر تم کیا کروگی؟" امّی نے پوچھا۔

"امّی! میں تو اب آپا بن گئی ہوں نا؟ ایک بار جو آپ آپا بن جائیں تو پھر آپ چھوٹے کپڑے تھوڑے ہی نہ پہن سکتے ہیں اور پالنا میں بھی نہیں سوسکتے ہیں۔"

"ارے ! ایسا کیا؟ مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا۔" امّی مسکراتے ہوئے بولیں۔

عینی نے اپنے کپڑے پہنے اور امّی سے کہا، "امّی، گڑیا کو بولنا یہ ساری چیزیں اسے اس کی آپا نے دی ہے۔ ایسا بولیں گی نا؟"

Images Attributions:

Page 11: Sulky girl, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 12: Girl talking to two ladies with a baby on one's lap, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 13: Girl and lady in saree talking, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 14: Girl and lady looking at toys and clothes, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 15: Girl holding a ball and wearing a frock and bonnet, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 16: Girl wearing a frock, bonnet and playing with toys, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 17: Girl sitting on cradle and sucking her thumb, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 18: Girl on scootie talking to her mother, by Madhuri Purandare © Pratham Books, 2011. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

The development of this book has been supported by Parag (Promoting Innovative Publishing in Education), an initiative of Tata Trusts.

زینو خالہ کی بیٹی
(Urdu)

عینی اور امّی زینو خالہ کے گھر ان کی ننھی سی بٹیا کو دیکھنے گئیں۔ امّی اور خالہ تو اس ننھی منّی
گڑیا سے خوب باتیں کیں لیکن عینی کو لگا کہ گڑیا تو بھوندو ہے......

This is a Level 2 book for children who recognize familiar words and can read new words with help.